131

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الفضل بیدِ اللّٰہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ للعہ
ششماہی ۸؍
سہ ماہی ۱۲؍

الفضل

روزنامہ — قادیان

اللہ اکبر — الہام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہندوستان ۱۸؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵	مورخہ ۱۲؍ صفر ۱۳۵۶ھ	یوم یکشنبہ	مطابق ۲۵ اپریل ۱۹۳۷ء	نمبر ۹۶

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ اپریل۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج خطبہ جمعہ پڑھا۔ اور نماز پڑھائی۔ مگر مغرب کے وقت حضور کو سر درد کی شکایت ہو گئی۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

آج صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے بچہ کا عقیقہ کیا گیا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انس احمد نام رکھا۔ آج ہی میاں محمد احمد خاں صاحب کے بچہ کا بھی عقیقہ کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ مولود مسعود آسمان روحانیت کے ستارے بن کر چمکیں۔ اور دنیا کو روشن کریں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

۱۔ کرکٹ کا میچ

"۱۵ فروری ۱۹۰۱ء۔ قادیان کے مدرسہ تعلیم الاسلام کے لڑکوں کا کرکٹ میچ تھا۔ بعض بزرگ بھی بچوں کی خوشی بڑھانے کے لئے فیلڈ میں تشریف لے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک صاحبزادہ نے بچپن کی سادگی میں آپ سے کہا۔ کہ ابا تم کیوں کرکٹ پر نہیں گئے آپ اس وقت تفسیر سورۃ فاتحہ کے لکھنے میں مصروف تھے فرمایا۔ وہ تو کھیل کر واپس آ جائیں گے۔ مگر میں وہ کرکٹ کھیل رہا ہوں۔ جو قیامت تک قائم رہے گا"

۲۔ ایک بہت بڑی نہر

"فرمایا۔ دل کی مثال ایک بڑی نہر کی سی ہے۔ جس میں سے اور چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں۔ جن کو سُوا کہتے ہیں۔ یا راجباہا کہتے ہیں۔ دل کی نہر میں سے بھی چھوٹی چھوٹی نہریں نکلتی ہیں۔ مثلاً زبان وغیرہ اگر چھوٹی نہر یا سُوے کا پانی خراب اور گندہ اور میلا ہو۔ تو قیاس کیا جاتا ہے۔ کہ بڑی نہر کا پانی خراب ہے۔ پس اگر کسی کو دیکھو۔ کہ اس کی زبان یا دست و پا وغیرہ میں سے کوئی عضو ناپاک ہے۔ تو سمجھو۔ کہ اس کا دل بھی ایسا ہی ہے"

۳۔ خدا تعالیٰ پر کامل بھروسہ

"۱۲ فروری ۱۹۰۱ء شام کے بعد فرمایا۔ ہم کو تو خدا پر اتنا بھروسہ ہے۔ کہ ہم تو اپنے لئے دعا بھی نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ ہمارے حال کو خوب جانتا ہے حضرت ابراہیمؑ کو جب کفار نے آگ میں ڈالا۔ تو فرشتوں نے آ کر حضرت ابراہیم سے پوچھا۔ کہ آپ کو کوئی حاجت ہے حضرت ابراہیم نے فرمایا۔ بلیٰ ولکن الیکم لا۔ ہاں حاجت تو ہے۔ مگر تمہارے آگے پیش کرنے کی کوئی حاجت نہیں۔ فرشتوں نے کہا۔ اچھا خدا تعالیٰ کے آگے ہی دعا کرو۔ تو حضرت ابراہیم نے فرمایا۔ علمہ من حالی حسبی من سوالی۔ وہ میرے حال سے ایسا واقف ہے۔ کہ مجھے سوال کرنے کی ضرورت نہیں" منقول از ملفوظات صاحبزادہ مرزا احمد (لیکچر) ڈائری ۱۹۰۱ء

قادیان کے ایک فتنہ انگیز ہندو کی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف نہائت ہی اشتعال انگیز بدزبانی

نیشنل لیگ قادیان کا پُرجوش غیر معمولی جلسہ

قادیان ۲۳ اپریل۔ گزشتہ رات ایک شریر النفس ہندو نے جس کا نام کنج لال ہے۔ اور احرار کا پٹھو بننے کے وقت سے محض جماعت احمدیہ کی دلآزاری اور تکلیف دہی کے لئے اپنے آپ کو رب قادیان کہتا پھرتا ہے۔ ایک گوردوارہ میں تقریر کی۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف ایسے گندے اور اشتعال انگیز الفاظ استعمال کئے۔ جن کو سنکر ہر احمدی کا خون کھولنے لگ جاتا ہے۔ مثلاً اس خبیث الفطرت نے نہ صرف یہ کہا۔ کہ نعوذ باللہ آپ تناسخ کے قائل اور بت پرست تھے۔ بلکہ یہاں تک بکواس کی۔ کہ آپ برہمن کے بیٹے تھے۔

اس نہائت ہی اشتعال انگیز اور امن شکن بدزبانی کے خلاف اظہار غم والم کے لئے آج ۹ بجے شب نیشنل لیگ قادیان کا غیر معمولی جلسہ جناب شیخ بشیر احمد صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور صدر آل انڈیا نیشنل لیگ کی صدارت میں منعقد ہوا۔

شیخ محمود احمد صاحب عرفانی نے نہائت پُرجوش تقریر کرتے ہوئے کہا۔ جماعت احمدیہ کے مرکز میں جماعت احمدیہ کے مقدس بانی اور پیشوا کی اس طرح اعلانیہ ہتک کرنے کا مقصد یہ ہے۔ کہ فتنہ و فساد پیدا کیا جائے۔ اس کے بعد کنج لال کی بدزبانیوں کا ذکر کیا۔ اور اس قسم کی شرارت کے انسداد کی اہمیت بتائی۔ ان کے بعد گیانی واحد حسین صاحب نے ثابت کیا۔ کہ کنج لال نے حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کے ہندو ہونے کا جو دعوےٰ کیا۔ وہ سراسر غلط ہے۔ حضرت باوا صاحب نے ہندوؤں کے ہر عقیدہ کی تردید کی ہے۔

آخر میں جناب شیخ بشیر احمد صاحب نے بوجہ وقت زیادہ ہو جانے کے مختصر مگر نہائت سنجیدہ اور پر اثر تقریر کی۔ جس میں اول تو اس حقیقت کا اظہار کیا۔ کہ ہم ہر تکلیف برداشت کر سکتے ہیں۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہتک قطعاً برداشت نہیں کریں گے۔ ہمیں توقع رکھنی چاہیئے۔ کہ موجودہ حکومت اس قسم کی شرارتیں روکنے کی طرف فوری طور پر توجہ کرے گی۔ جو فرقہ وارانہ منافرت پیدا کرنے اور ملک کے امن کو برباد کرنے والی ہیں۔ آخر میں آپ نے پھر اس بات کو دہرایا کہ کوئی احمدی متنفس اس قسم کی بدزبانی قطعاً برداشت نہیں کرے گا۔ اور کسی کے مقدس پیشواؤں اور بزرگوں کی ہتک کرنے کے فتنہ کے انسداد کے لئے جو ہندوستان کے امن کو برباد کر دینے والا ہے۔ ہم اپنا سب کچھ قربان کر دینگے اور فتنہ پردازوں کے لئے ناممکن بنا دیں گے۔ کہ وہ اسے جاری رکھ سکیں۔

تقریروں کے دوران میں کئی بار اللہ اکبر کے نعرے بلند کئے گئے۔ اور آخر جلسہ ساڑھے گیارہ بجے رات دعا پر ختم ہوا۔

تحریک جدید کا چندہ

دوست جلد سے جلد ادا کریں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے قلم سے

بعض نہائت اہم ضروریات کی وجہ سے اور تحریک جدید کی جائداد خریدنے کی وجہ سے تحریک جدید کا چندہ ختم ہو رہا ہے۔ اور کام کے رکنے کا احتمال ہے۔ ابھی گزشتہ دو سالوں کا بھی پچیس ہزار کے قریب روپیہ دوستوں کے ذمہ باقی ہے۔ جس کی نہ معافی انہوں نے لی ہے۔ اور نہ ادا کیا ہے۔ اس سال کی آمد بہت ہی کم ہے۔ تین ماہ میں صرف بیس ہزار کے قریب روپیہ آیا ہے حالانکہ چالیس ہزار سے اوپر آ چکنا چاہیئے تھا۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس سال انہوں نے اپنی خوشی سے غیر معمولی مالی بوجھ اپنے سر لیا ہے۔ اور اس کیلئے غیر معمولی احتیاط اور غیر معمولی قربانی کی ضرورت ہے پس ہر جگہ کی جماعتوں کو چاہیئے خاص زور دے کر چندہ تحریک کی وصولی کی کوشش کریں۔ اور زائد کارکن جو کام کر کے چندہ کے علاوہ ثواب حاصل کرنا چاہیں مقرر کر کے وصولی کے کام کو وسعت دیں۔ اس وصولی کا اثر صدر انجمن احمدیہ کے چندوں پر نہیں پڑنا چاہیئے۔ بلکہ حقیقی قربانی اور ایثار سے کام لے کر سارے بوجھ جماعت کو اٹھانے چاہئیں۔ تا اللہ تعالےٰ کی نصرتیں اور اس کے فضل نازل ہوں۔ اور اسلام کی کشتی منجدھار سے نکل کر اپنی منزلِ مقصود کی طرف روانہ ہو۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

خاکسار

مرزا محمود احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۱۳ ار صفر ۱۳۵۶ھ

احرار کی لکھنؤ میں ذلّت و رسوائی

مسٹر مظہر علی اپنے خطوط کے متعلّق سوالات کا کوئی جواب نہ دے سکے

احرار پنجاب میں ہر جگہ انہی لوگوں کے ہاتھوں ذلیل و رسوا ہونے کے بعد جن کے نمائندے ہونے کا دعوےٰ کرتے۔ اور جن کے بل بوتے پر جماعت احمدیہ کے خلاف فتنہ و شرارت پھیلاتے رہے۔ یوپی میں جا دھمکے۔ اور لکھنؤ کو انہوں نے اپنا مرکز قرار دے لیا۔ وہاں چونکہ سنّی اور شیعہ مسلمانوں میں دیر سے کشمکش چلی آ رہی ہے۔ اس لئے باوجودیکہ مجلس احرار کا جنرل سکرٹری اپنے آپ کو پکا شیعہ کہتا ہے۔ احرار نے شیعوں کے خلاف محاذ جنگ قائم کر لیا۔ اور عوام کو بھڑکا کر نہایت شرمناک حالات پیدا کر دیئے۔ اس طرح چونکہ لکھنؤ کے مسلمانوں کا ایسا طبقہ جو فتنہ و فساد کا خوگر ہے۔ احرار کا حامی اور مددگار بن گیا۔ اس لئے انہوں نے لکھنؤ میں اور زیادہ مضبوطی کے ساتھ اپنے قدم جمانے کے لئے احرار کانفرنس کا ڈھونگ رچایا۔ اور اس کی صدارت کا فخر مسٹر مظہر علی اظہر کو اس لئے دیا۔ کہ لکھنؤ کے شیعہ یہ دیکھ کر احرار کی کانفرنس کا صدر شیعہ ہے۔ سارے کے سارے کھنچے چلے آئیں گے۔ لیکن انہیں چونکہ احرار کے لگائے ہوئے چرکے ابھی بھولے نہیں۔ اور وہ یہ بھی جانتے ہیں۔ کہ مسٹر مظہر علی عملی طور پر شیعہ کمیونٹی سے کہاں تک تعلق رکھتے ہیں۔ اور اس کے مفاد اور حقوق کی ان کو کس قدر پرواہ ہے۔ اس لئے نہ صرف احرار کانفرنس میں ان میں کا کوئی ایک متنفس بھی شریک نہ ہوا۔ بلکہ مسٹر مظہر علی کو بھی انہوں نے خوب بےتے کی سنائیں اور اپنے قول اور فعل سے ثابت کر دیا۔ کہ احرار نے شیعوں کے خلاف جو فتنہ آرائی کی۔ وہ ایسی نہیں۔ جسے مسٹر مظہر علی ایسے "شیعہ" کی وجہ سے نظر انداز کیا جا سکے۔

لکھنؤ کے روزانہ اخبار "حقیقت" (۲۱ اپریل) کو احرار کی بہت کچھ تعریف کرنے کے بعد جہاں اس بات کا اعتراف کرنا پڑا ہے۔ کہ "پنجاب میں احرار کا جو اثر تھا۔ وہ روپیہ میں چھ آنے بھی نہیں رہا" وہاں صوبہ متحدہ میں احرار کی مدح صحابہ کی آڑ میں شیعوں کے خلاف فتنہ انگیزی کے سلسلہ میں اس نے لکھا ہے کہ:-

"اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ شیعوں کے دلوں میں احرار سے ایسی عداوت اور نفرت پیدا ہو گئی ہے کہ وہ مدت دراز تک مٹائے نہ مٹے گی۔ اور جب کبھی شیعوں کو موقعہ ملے گا۔ وہ احرار سے ویسا ہی انتقام لیں گے۔ جیسا کہ مسجد شہید گنج کے موقعہ پر پنجاب میں مولانا ظفر علی خاں اور قادیان والوں نے لیا"

ان حالات میں احرار نے لکھنؤ میں جو کانفرنس منعقد کی۔ اس کے ناکام اور نامراد ہونے کے متعلق انہیں کسی طرف سے خطرہ ہو سکتا تھا تو شیعہ اصحاب کی طرف سے ہو سکتا تھا۔ لیکن جماعت احمدیہ نے محض خدا تعالےٰ کے فضل سے ان زہریلے سانپوں کی کچلیاں جس عمدگی سے توڑی ہیں۔ اور انہیں ان کی شرارت میں خائب و خاسر رکھا ہے۔ اس کا ایک نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ جس وقت کوئی ذلت اور ناکامی احرار کو حاصل ہوتی ہے۔ وہ بے اختیار بڑبڑا اُٹھتے۔ اور فوراً کہہ دیتے ہیں۔ کہ یہ احمدیوں کی کارستانی ہے۔ جو ہر جگہ ہمارے ساتھ سایہ کی طرح پہونچ جاتے ہیں۔

مسجد شہید گنج کا واقعہ جن دنوں وقوع پذیر ہوا۔ ان ایام میں تو احرار کی یہ حالت تھی۔ کہ انہوں نے لکھ دیا۔ ہزاروں قادیانی لاہور پہونچ گئے ہیں اور جہاں بھی تین چار مسلمان کھڑے ہوں ان میں ایک آدھ قادیانی ضرور ہو گا۔ جو مسلمانوں کو احرار کے خلاف بھڑکا رہا ہو گا۔ اب جبکہ لکھنؤ میں ان کا قافیہ تنگ کیا گیا۔ اور بعض اہم سوالات پوچھے گئے۔ تو پھر احرار چلا اُٹھے کہ یہ سب کچھ قادیانی کرا رہے ہیں۔ چنانچہ اخبارات میں شائع ہوا ہے کہ جس وقت مسٹر مظہر علی نے کانفرنس کے کھلے اجلاس میں ایک ماتمی ریزولیوشن پیش کیا۔ تو حاضرین میں سے کسی نے ایک طویل خط جو اُردو میں چھپا ہوا تھا پڑھنا شروع کر دیا جس میں مسٹر موصوف پر کئی الزام لگائے گئے تھے۔ اور انہیں اپنی پوزیشن صاف کرنے کے لئے کہا گیا۔ اس پر بجائے اس کے کہ معقولیت سے جواب دیا جاتا ہنگامہ برپا کر دیا گیا۔ اور آخر میں مولوی حبیب الرحمٰن لدھیانوی صدر احرار نے بالفاظ "الجمعیۃ (۲۴ اپریل)" قادیانیوں کو نہایت سخت الفاظ میں بُرا بھلا کہنا شروع کیا۔ اور کہا۔ کہ ایک سو مرزائی لاہور۔ و قادیان سے یہاں ہنگامہ کرنے کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ تاکہ کانفرنس کو ناکام بنایا جائے"

مسٹر مظہر علی نے کہا:- "قادیانیوں نے لکھنؤ میں مدح صحابہ کے مسئلہ پر احرار والوں میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش کی۔ اور جب یہ کوششیں ناکام رہیں تو انہوں نے یہ رویہ اختیار کیا"

ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ جو اشتہار پیش کر کے مسٹر مظہر علی سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ وہ اپنی پوزیشن صاف کریں۔ اس میں مسٹر موصوف کے انہی رسوائے عالم دو خطوط کا عکس تھا۔ جو پنجاب کے کئی ایک اخبارات میں کامریڈ محمد حسین امرتسری کی طرف سے شائع ہو چکے ہیں اب غور فرمایئے۔ اس بارہ میں جو مطالبہ کیا گیا۔ اس کا جواب صدر احرار اور سکرٹری احرار نے کیا دیا۔ اور جو دیا اسے معقولیت سے کہاں تک تعلق ہے۔ دراصل وہ خطوط مسٹر مظہر علی کے چہرہ کے لئے ذلت و رسوائی کا ایسا پالش ہیں۔ جسے اتارنے کی ان میں قطعاً سکت نہیں۔ اس لئے اس طرف وہ رخ ہی نہیں کرتے۔ اور نہ لکھنؤ میں انہوں نے کیا۔ اور عوام کو جماعت احمدیہ کے خلاف خواہ مخواہ بھڑکانے اور دہائی دینے لگ گئے کہ لاہور اور قادیان سے ایک سو احمدی کانفرنس کو ناکام بنانے کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ ان سے بچیئے۔

قادیان سے آنے والے احمدیوں کے نام سے احرار حواس باختہ تو ہو ہی چکے تھے ایک موقعہ پر جب ان پر پتھر پھینکے گئے۔ تو پھر بلبلا اُٹھے۔ اور آخر اپنی بہادری اور جوانمردی کا ڈھنڈورہ پیٹتے ہوئے اخبارات میں اعلان کرا دیا۔ کہ "ایک قادیانی کو ایک مسلم نوجوان لڑکی نے جو سُرخ برقعہ میں ملبوس تھی۔ پنڈال میں آگ لگانے کی کوشش کرتے ہوئے گرفتار کر لیا" حالانکہ ہمارے نزدیک کوئی احمدی ایسا نامرد نہیں ہو سکتا۔ جو اول تو آگ لگانے کے معیوب فعل کے ارتکاب کا قصد کرے۔ اور پھر کسی لڑکی کے ہاتھوں گرفتار ہو جائے۔ یہ محض فسانہ ہے۔ اور نہایت لغو فسانہ۔ اس کا ثبوت اس سے بھی ملتا ہے۔ کہ لکھنؤ کے اخبار "حقیقت" میں اس بارے میں جو بیان شائع ہوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جہاد کے متعلق مسلمانوں کا غلط عقیدہ

موجودہ زمانہ میں ایک مصلح اور ہادی کی ضرورت اسی سے ظاہر ہے۔ کہ وہ لوگ جو مسلمانوں کے مذہبی اور دینی راہنما کہلاتے ہیں۔ وہ صریح اور واضح اسلامی احکام ایسے رنگ میں پیش کرتے ہیں۔ جو راہ حق و صواب سے کوسوں دور ہوتا ہے۔ اور جس کے باعث نہ صرف اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین لازم آتی ہے۔ بلکہ اسلام کو ایسا بھیانک دکھایا جاتا ہے۔ کہ غیر مذاہب کے لوگ بجائے اس کے کہ اس کی اعلےٰ تعلیمات کی طرف رجوع کریں اس سے متنفر ہو جاتے ہیں۔ لاہور سے "المسجد" نام سے ایک ہفتہ وار اخبار شائع ہو رہا ہے۔ اسکی ۱۶ اپریل کی اشاعت کے مقالہ افتتاحیہ "اسلام سپاہیانہ زندگی کا دوسرا نام ہے" میں اسلام کا مقصد و منتہیٰ جہاد بالسیف "اسلحہ اور قوت" کی فراہمی "عسکری تنظیم" اور "سپاہیانہ زندگی" قرار دیا گیا ہے۔ اور اس ضمن میں جرمنی اور اٹلی کی فوجی پریڈوں۔ توپوں۔ طیاروں اور اسلحہ کی فراوانی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ یہی لوگ ہیں جو قرآن کریم کے احکام پر عامل ہیں۔ اس میں شک نہیں۔ کہ اسلام اپنی جان و مال عزت و آبرو کی مفاظت کے لئے جسمانی قوت اور مادی طاقت سے کام لینے کی بھی اجازت دیتا ہے لیکن یہ کہ دنیا میں جنگ و جدال کرانا اسلام کا مقصد ہے۔ بالکل غلط ہے اسلام دنیا میں امن اور صلح قائم کرنے کے لئے آیا ہے۔ اور مخلوق کو اپنے خالق کی راہ دکھانے کے لئے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ جس جہاد کی طرف بلاتا ہے وہ یہ ہے۔ کہ فلا تطع الکٰفرین وجاھدھم بہ جہاداً کبیراً (فرقان ع ۵) یعنے کافروں کی بات نہ مان اور اس قرآن کے ذریعہ کفار کے ساتھ ایک بہت بڑا جہاد کر۔ گویا قرآن کریم کے نزدیک جہاد اکبر تبلیغ اور اعلائے کلمۃ الحق ہے۔ نہ کہ سپاہیانہ زندگی گزارنا اور جنگ و جدال میں مصروف رہنا۔

مولانا ابو الکلام صاحب آزاد نے بھی ایک موقعہ پر مسلمانوں کی اس بے راہ روی کو محسوس کرتے ہوئے لکھا تھا۔

"یہ کیسی عالمگیر غلطی ہے کہ اسلام کے جہاد کو صرف جنگ و جدال ہی میں محدود سمجھا جاتا ہے۔ افسوس کہ غیروں کے ساتھ تم بھی اس غلطی میں مبتلا ہو حالانکہ صحیح ترمذی۔ اور سنن ابن ماجہ کی یہ تین حدیثیں جو اوپر گزر چکی ہیں۔ اس خیال کو یکسر فکر باطل ثابت کرتی ہیں۔ وہ صاف صاف شہادت دیتی ہیں۔ کہ جہاد مقدس صرف اس سعی اور جہد صالح کا نام ہے۔ جو ایثار و جانثاری کے ساتھ راہِ حق و صداقت میں ظاہر ہو۔ اور اس کا سب سے بڑا میدان امر بالمعروف اور دعوت حق و عدل ہے فرمایا کہ افضل الجہاد کلمۃ حق عند سلطان جابر۔ سب سے افضل جہاد یہ ہے۔ کہ ظالم و انصاف دشمن بادشاہ اور حکومت کے سامنے حق اور عدل کا بے خوف اظہار کیا جائے .... تم مواقع جہاد کو میدانوں اور معرکوں میں ڈھونڈتے ہو لیکن میں کہتا ہوں کہ تم ان کو اپنے دل کے گوشوں میں ڈھونڈو۔ ضعف ارادہ اور باطل پرستی کی اصل کمین گاہ یہیں ہے۔ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:۔ الجہاد اربع۔ الامر بالمعروف والنھی عن المنکر والصدق فی مواطن الصبر وشنان الفاسق یعنے جہاد چار چیزیں ہیں اچھی باتوں کا حکم کرنا۔ بری باتوں سے منع کرنا۔ صبر و آزمائش کے موقعہ پر سچ بولنا اور بدکار سے عداوت رکھنا"۔

کاش مسلمان جہاد کے اصل مفہوم اور حقیقی مقصد کو سمجھیں۔ اور تبلیغ اسلام کا علم لے کر کھڑے ہو جائیں۔ مگر اس کے لئے ان میں اس وقت تک ہمت نہیں پیدا ہو سکتی۔ جب تک خدا تعالیٰ کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول نہ کریں۔ کیا ہمارے اس دعوے کی صداقت کا یہ کوئی معمولی ثبوت ہے۔ کہ اس وقت صفحہ عالم پر صرف وہی جماعت تبلیغ اسلام میں مصروف ہے۔ جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کیا۔ باقی مسلمان جو کروڑوں کی تعداد میں ہیں۔ ان کو اس طرف قطعاً توجہ نہیں۔

فلسطین کی بدامنی کے حقیقی اسباب و علل

ہم نے بارہا اس حقیقت کا اظہار کیا ہے۔ کہ فلسطین کی بدامنی اور جنگ و جدال کے اسباب وقتی یا ہنگامی نہیں۔ بلکہ وہ نہایت گہرے اور دیرینہ ہیں۔ اور ان کو دور کرنے سے ہی امن قائم ہو سکتا ہے۔ یعنے فلسطین میں یہودیوں کا داخلہ بند کر دیا جائے۔ اور موجودہ اضطراب کا خاتمہ کر دیا جائے۔ فلسطین میں یہودیوں کے بڑھتے ہوئے داخلہ سے عربوں کی سیاسی زندگی جس طرح ہولناک طرز پر معرض خطر میں پڑ رہی ہے۔ اس سے کوئی شخص ناواقف نہیں۔ اور تو اور خود برطانوی مدبرین کو اس امر کا اعتراف ہے۔ کہ یہودیوں کا داخلہ اعراب فلسطین کے لئے سخت نقصان رساں ہے۔ اور ان کے مستقبل کو بھیانک بنا رہا ہے۔ وہ یہ بھی سمجھتے ہیں۔ کہ عربوں کے خدشات طبعی اور حقیقی ہیں فرضی نہیں۔ لیکن بایں ہمہ اس طرف بہت کم توجہ کی جا رہی ہے۔

حکومت برطانیہ نے فلسطین کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے جو شاہی کمیشن مقرر کیا تھا۔ اس کو واپس ہوئے بھی کافی عرصہ گزر گیا ہے۔ لیکن ابھی تک اس کی سفارشات شائع نہیں ہوئیں۔ اور یہ تاخیر از سر نو عربوں کے اضطراب کو بڑھانے کا موجب ہو رہی ہیں۔

تازہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین میں پھر بدامنی اور ہنگامہ و فساد برپا ہو رہے ہیں۔ تمام مسلمانان عالم کی توجہ مسئلہ فلسطین کی طرف ہے۔ اور وہ چاہتے ہیں۔ کہ اس مسئلہ کا خاطر خواہ حل تلاش کر کے بدامنی کو دور کیا جائے۔

اخبار "شان حق" کی ضمانت

اخبار "احسان" میں شائع ہوا ہے۔ کہ نام نہاد اخبار "شان حق" گوجرانوالہ سے اس جرم کی وجہ سے ضمانت طلب کی گئی ہے کہ اس میں ایک ایسی نظم شائع ہوئی تھی۔ جو مرزائی قوم کو ناگوار معلوم ہو سکتی ہے جس مطبع میں "شان حق" چھپتا ہے۔ اس سے بھی مساوی مقدار کی ضمانت طلب کی گئی ہے یہ وہی نظم ہے جس کی طرف ہم نے الفضل کے ایک گزشتہ پرچہ میں گورنمنٹ پنجاب کو توجہ دلائی تھی۔ اور درخواست کی تھی۔ کہ اس بارے میں ضروری کارروائی کی جائے۔ ہمارا دعوےٰ ہے۔ کہ اگر کوئی بھی شریف اور غیر متعصب انسان اس نظم کو پڑھے تو وہ یہ کہنے پر مجبور ہو گا۔ کہ نظم لکھنے والے نے فحش گوئی اور بیہودہ سرائی میں حد کر دی ہے۔ حکومت نے اس کے متعلق قانونی کارروائی کر کے نہ صرف جماعت احمدیہ کی دادرسی کی ہے۔ بلکہ فحش گوئی پر گرفت کر کے بداخلاقی کو روکنے کی کوشش بھی کی ہے۔

جو لوگ جماعت احمدیہ کے بزرگوں اور پیشواؤں کے خلاف بدزبانی کرتے ہیں۔ وہ بلاشبہ جماعت احمدیہ کے لئے بے حد اذیت اور تکلیف کا موجب بنتے ہیں لیکن یہ تکلیف اس وجہ سے اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے کہ ایسے لوگ مسلمان کہلاتے اور اسلام کی طرف اپنے آپ کو منسوب

133

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تزکیۂ نفس

ذکرِ الٰہی کی مختلف اقسام

قرآنِ مجید - تبلیغ اور اورادِ مسنونہ

(۳)

دوسرا ذکر

دوسرا ذکر خود قرآن کریم ہے - اللہ تعالےٰ فرماتا ہے - اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ - یعنی ہم نے ہی قرآن مجید اُتارا ہے - اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں - پھر فرماتا ہے - هٰذَا ذِکْرٌ مُّبَارَکٌ اَنْزَلْنٰهُ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْکِرُوْنَ - ہم نے تمہارے لئے یہ ذکر نازل کیا ہے - کیا تم اس کا انکار کرتے ہو - ان دونوں آیات میں اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کو ذکر قرار دیا ہے ؛

پس قرآن کریم کا ترجمہ جاننا - اس کے مطالب سے واقفیت پیدا کرنا اس کی روزانہ تلاوت کرنا - اس کے احکام پر عمل کرنا - اور اس کی تعلیم لوگوں میں پھیلانا یہ بھی مومن کا کام ہے - اور ذکرِ الٰہی میں شامل ؛

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی فرماتے ہیں - جس شخص کے اندر قرآن میں سے کچھ نہیں - وہ ایک ویران گھر کی مانند ہے - اسی طرح فرمایا - بہترین شخص وہ ہے - جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے - پھر فرمایا - جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا - وہ ایک نیکی ہے اور نیکی دس گنے ہوگی - میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے - بلکہ الف حرف ہے - اور لام حرف ہے اور میم حرف ہے - پس قرآن کریم کی تلاوت اور اس کے مطالب سے آشنا ہونا اور اس کے احکام پر عمل کرنا بھی ذکر ہے - مگر ضروری ہے - کہ :-

۱ - انسان روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کے لئے ایک حصہ مقرر کرے - یہ نہیں ہونا چاہیئے - کہ کبھی قرآن کریم پڑھ لیا - اور کبھی نہ پڑھا - رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں - کہ خدا تعالےٰ کو وہ عبادت سب سے زیادہ پسند ہے - جس پر دوام اختیار کیا جائے -

۲ - قرآن کریم سمجھ کر پڑھا جائے - اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا مدنظر رہے ؛

۳ - قرآن کریم ترتیل کے ساتھ پڑھا جائے - وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا -

۴ - قرآن کریم فجر کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے پیشتر پڑھا جائے - اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْهُوْدًا -

۵ - ہو سکے تو تلاوتِ قرآن سے پہلے وضو کرلو - یہ اچھی بات ہے - گو ضروری نہیں - لَا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ -

۶ - قرآن کریم اس طرح پڑھا جائے - کہ جب ایسی آیات سے انسان گزرے جن میں عذاب کا ذکر ہو - تو دل میں استغفار پڑھے - اور اللہ تعالےٰ کی پناہ طلب کرے - اور جب ایسی آیات گزرے - جن میں انعام کا ذکر ہو - تو اللہ تعالےٰ سے دُعا کرے - کہ الٰہی تیرے یہ انعام مجھے بھی حاصل ہوں ؛

۷ - حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے - کہ جس شخص کو قرآن کریم کا ترجمہ نہ آتا ہو - وہ مترجم قرآن شریف لیکر اکیلا پڑھنے بیٹھ جائے - اور یہ سمجھے - کہ یہ قرآن مجھ پر نازل ہو رہا ہے - جب ایسی آیات آئیں - جن میں اوامر و نواہی ہوں - تو غور کرے کہ آیا میں ان پر عامل ہوں - یا نہیں - اسی طرح قصص قرآنی کو بھی اپنے اوپر چسپاں کرتا جائے - مثلاً حضرت موسےٰ اور فرعون کا واقعہ آئے - تو دیکھے کہ آیا مجھ میں موسوی صفات ہیں - یا فرعونی - حضرت آدم اور شیطان کا قصہ آئے - تو دیکھے - مجھ میں آدم کی صفات ہیں - یا شیطان کی ؛

تیسرا ذکر

تیسرا ذکر جو قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے - وہ تبلیغ ہے - چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے - یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ - یعنی اے کپڑوں میں لپٹے ہوئے انسان کھڑا ہو جا تمام لوگوں کو ڈرا - اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر - اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ خدا تعالےٰ کی بڑائی لوگوں کے سامنے بیان کرنی - اور اس کی صفات کا علے الاعلان لوگوں پر اظہار کرنا یہ بھی ایک ذکر ہے پس تبلیغ کرنا - دشمنوں کے حملوں کا جواب دینا - اسلام کی فضیلت ظاہر کرنا اور ادیانِ باطلہ پر قرآن مجید کے غلبہ واقتدار کا ثبوت دینا یہ سب امور ذکر الٰہی میں شامل ہیں - کیونکہ اس طرح اللہ تعالےٰ کی یاد زمین پر قائم ہوتی اور اس کی بڑائی عالم پر ظاہر ہوتی ہے گویا ذکر کی دو قسمیں ہیں - ایک ذکر سرّی ہوتا ہے - اور ایک جہری - ذکر سرّی تو یہ ہے - کہ انسان الگ بیٹھ کر خدا تعالےٰ کی تسبیح و تحمید کرے - اور ذکر جہری یہ ہے - کہ لوگوں کو جا کر خدا تعالےٰ کی باتیں سنائے - موجودہ دور میں یہ ذکر اپنی اہمیت کے لحاظ سے بہت زیادہ قابلِ توجہ ہے - کیونکہ آج کفر و شرک عالم پر گھٹا بن کر چھایا ہوا ہے - اور تاریکی و ضلالت کی اس قدر شدت ہے - کہ لوگ پریشان اور مضطرب ہو کر اِدھر اُدھر بھٹک رہے ہیں - پس آج گم گشتگانِ راہِ صداقت کو سیدھے راہ کی طرف لانا اور تبلیغی میدان میں مالی اور جانی قربانیاں کرنا ایک ذکر اور بہت بڑا ذکر ہے ؛

چوتھا ذکر اور اس کی متعدد شاخیں

چوتھا ذکر جس سے بالعموم لوگ غافل رہتے ہیں - وہ ہے جس کا قرآن کریم نے ان الفاظ میں ذکر فرمایا ہے کہ فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْکُرُوا اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ یعنی اے مسلمانو - جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ تعالےٰ کو کھڑے - بیٹھے - اور لیٹے یاد کیا کرو - اس آیت سے یہ معلوم ہوتا ہے - کہ یہ ذکر نماز نہیں - بلکہ نماز کے علاوہ کوئی اور چیز ہے چنانچہ اس ذکر کی تفصیلات معلوم کرنے کے لئے جب ہم احادیث کا مطالعہ کرتے ہیں - تو ہمیں معلوم ہوتا ہے - کہ اس ذکر کی کئی شاخیں ہیں -

پہلی شاخ اس ذکر کی تو وہی ہے - جس کا احادیث میں بار بار ذکر آتا ہے - کہ ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ - ۳۳ - دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ - اور ۳۴ دفعہ اللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھا جائے - اور فرض نماز سے فارغ ہو کر تین دفعہ استغفار کا ورد کرنے کے بعد اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھا جائے ؛

دوسری شاخ اس ذکر کی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث ہے کہ کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ - یعنی دو کلمے زبان پر بہت ہلکے ہیں - لیکن میزان میں بہت بھاری - اور وہ یہ ہیں - سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ - یہ بہت فضیلت رکھنے والا ذکر ہے - حتےٰ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی روایت ہے - کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب بیماری کے سخت دورہ میں تہجد کے لئے اُٹھے تو غش کھا کر گر گئے - اسی حالت میں الہام ہوا کہ ایسی حالت میں تہجد کی بجائے لیٹے لیٹے ہی پڑھ لیا کرو کہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ

تیسری شاخ اس ذکر کی یہ ہے کہ ہر کام کے کرتے وقت جو اسلامی آداب مقرر ہیں - انسان انہیں بجا لائے - مثلاً کھانا کھانے اور ہر کام کے شروع کرتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا - کھانا کھا کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ کہنا - نیا کپڑا پہنتے یا کامیابی اور خوشی حاصل ہونے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا - رنج اور مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰهِ کہنا - لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کثرت سے پڑھنا - سوتے وقت آیۃ الکرسی سورۂ اخلاص اور معوذتین تین تین دفعہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر سارے جسم پر ہاتھ پھیرنا ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی طرح احادیث میں جو دعائیں آئی ہیں۔ ان سب کو حسب موقعہ پڑھنا سب ذکر الٰہی ہے۔ حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہر وقت اور ہر گھڑی خدا کو یاد کیا کرتے تھے۔ اسی طرح آپ نے فرمایا اللہ تعالےٰ اس بندے سے خوش ہوتا ہے۔ جو ایک لقمہ کھا کر اس کی حمد کرے۔ اور ایک گھونٹ پانی پی کر اس کا شکر بجالائے ؀

چوتھی شاخ اس ذکر کی استغفار ہے۔ یعنے یہ دعا کرتے رہنا کہ استغفر اللہ ربی من کل ذنبٍ اذنبتہٗ عمداً او خطاءً سراً او علانیۃً واتوب الیہ من الذنب الذی اعلم ومن الذی لا اعلم انک انت علام الغیوب و ستار العیوب وغفار الذنوب وکشاف الکروب ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم قرآن کریم استغفار کی تاکید کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ (پ۱۲ ع۱٦) یعنے اے لوگو اپنے رب کے حضور استغفار اور توبہ کرو۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ من احب ان تسرّہٗ صحیفتہ فیکثر فیھا من الاستغفار۔ یعنے جو شخص یہ چاہے کہ اس کا اعمال نامہ اس کو خوش کرے تو چاہیئے کہ کثرت سے استغفار کرتا رہے۔ اسی طرح فرمایا۔ اے لوگو اللہ تعالےٰ کے حضور توبہ کرو۔ میں بھی دن میں سو سو دفعہ استغفار کرتا ہوں۔ ایک دفعہ فرمایا۔ خدا تعالےٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے۔ تاکہ دن کو گناہ کرنے والا توبہ کرے اور دن کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے۔ تاکہ رات کا گنہگار توبہ کرے۔ اور قیامت تک خدا تعالےٰ ایسا ہی کرتا چلا جائے گا۔ پھر فرمایا جس نے استغفار لازم پکڑا خدا اس کے لئے ہر غم سے نکلنے کی راہ بنا دیتا۔ اور اسے من حیث لا یحتسب رزق دیتا ہے۔ اسی طرح فرمایا التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ۔ کہ جو شخص گناہ سے توبہ کرتا ہے۔ وہ ایسا ہی ہے۔ گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ پھر فرمایا نہایت مبارک وہ شخص ہے جس نے اپنے نامۂ اعمال میں بہت سا استغفار پایا۔ اسی طرح فرمایا بندہ جب گناہ کرتا ہے تو ایک سیاہی کا داغ اس کے دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جب توبہ و استغفار کرتا ہے۔ تو اس کا دل اس سیاہی کے داغ سے صاف کر دیا جاتا ہے ؀

غرض استغفار بھی ذکر الٰہی میں داخل ہے۔ اور مومن کا کام ہے کہ وہ کثرت سے استغفار کرتا رہے۔

پانچویں شاخ۔ اس ذکر کی درود شریف ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما یعنے خدا اور اس کے ملائکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے مومنو تم بھی آپ پر درود بھیجو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی فرماتے ہیں۔ جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا۔ خدا اس پر دس دفعہ رحمت بھیجتا ہے۔ دوسری جگہ فرمایا خدا اس پر دس دفعہ رحمت بھیجتا۔ دس بدیاں اس سے دور کرتا اور دس درجے اس کے بلند کرتا ہے۔ پھر فرمایا قیامت کے روز میرے زیادہ قریب وہی ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ اسی طرح فرمایا بخیل وہ شخص ہے۔ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ اسی طرح فرمایا سب دنوں سے جمعہ کا دن افضل ہے۔ اس دن مجھ پر بہت درود پڑھا کرو۔ کیونکہ تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے پھر فرمایا۔ خاک آلودہ ہو ناک اس شخص کی جس کے پاس میرا ذکر ہو۔ اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ جب کوئی تم میں سے دعا کرنے لگے۔ تو پہلے اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرے۔ پھر درود بھیجے اور اس کے بعد دعا کرے اسکی دعا قبول ہوگی۔ گویا درود کا قبولیت دعا میں بھی بہت بڑا دخل ہے۔

چھٹی شاخ اس ذکر کی سورۂ فاتحہ کا کثرت سے ورد کرنا ہے۔ چنانچہ اس سورۃ کے بکثرت ورد کی برکات کا اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام براہین احمدیہ میں فرماتے ہیں:۔

”یہ عاجز اپنے ذاتی تجربہ سے بیان کرتا ہے کہ فی الحقیقت سورۂ فاتحہ مظہر انوارِ الٰہی ہے۔ اس قدر عجائبات اس سورۃ کے پڑھنے کے وقت دیکھے گئے ہیں۔ کہ جن سے خدا کے پاک کلام کا قدر و منزلت معلوم ہوتا ہے۔ اس سورۂ مبارکہ کی برکت سے اور اس کی تلاوت کے التزام سے کشفِ مغیبات اس درجہ تک پہونچ گیا۔ کہ صدہا امور غیبیہ قبل از وقوع منکشف ہوئیں۔ اور ہر ایک مشکل کے وقت اسکے پڑھنے کی حالت میں عجیب طور پر رفع حجاب کیا گیا۔ اور قریب تین ہزار کے کشفِ صحیح اور رویا ءِ صادقہ یاد ہے کہ جو اب تک اس عاجز سے ظہور میں آچکے اور صبحِ صادق کے کھلنے کی طرح پوری بھی ہوچکی ہیں۔ اور دو سو جگہ سے زیادہ قبولیتِ دعا کے آثار نمایاں ایسے نازک موقعوں پر دیکھے گئے جن میں بظاہر کوئی صورت مشکل کشائی کی نظر نہیں آتی تھی۔ اور اسی طرح کشف قبور اور دوسرے انواع و اقسام کے عجائبات اسی سورۃ کے التزام ورد سے ایسے ظہور پکڑتے گئے۔ کہ اگر ایک ادنیٰ پرتو ان کا کسی پادری یا پنڈت کے دل پر پڑ جائے تو ایک دفعہ حُبِ دُنیا سے قطع تعلق کر کے اسلام کے قبول کرنے کے لئے مرنے پر آمادہ ہو جائے“؀

(حاشیہ براہین احمدیہ جلد چہارم صفحہ ۵۳۸)

غرض سورۂ فاتحہ کا بکثرت ورد رکھنا بھی بہت سی برکات کا انسان کو وارث بنا دیتا ہے۔ اور اس سے قلب میں ایک نور پیدا ہوتا ہے ؀

احباب سے گزارش

یہ وہ مختلف اذکار ہیں۔ جو قرآن کریم اور احادیث سے ثابت ہیں۔ اور جن میں سے ہر ایک اپنے دائرہ میں بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے اور چونکہ قرآن مجید احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ذکر الٰہی کا ترک انسان کو اللہ تعالےٰ کے غضب کا مورد بنا دیتا ہے۔ اس لئے ہر شخص کو چاہیئے۔ کہ وہ ذکرِ الٰہی کی طرف خاص توجہ رکھے اور

”دل بایار و دست در کار“

والی حالت بنائے۔ کیونکہ یہی وہ حالت ہے۔ جس کے بعد انسان دُنیا میں رہتے ہوئے دُنیا سے دل برداشتہ رہتا۔ اس کے قلب کا تزکیہ ہوتا۔ اور اس کو اللہ تعالےٰ کے قرب کا وہ مقام حاصل ہوتا ہے۔ جو انسانی پیدائش کا منتہیٰ ہے۔ اگر کسی انسان کو یہ مقام بھی حاصل نہ ہوا تو اُسے کیا ملا

کیا زندگی کا ذوق اگر وہ نہیں ملا
لعنت ہے ایسے جینے پہ گر اس سے ہیں جدا
اس رُخ کو دیکھنا ہی تو ہے اصل مدعا
جنت بھی ہے یہی کہ ملے یار آشنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

134

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن میں تبلیغ اسلام

دو معزز انگریزوں کا قبول اسلام

از مولوی جلال الدین صاحب شمس مجاہد اسلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا

"اے رحیم کریم خدا ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گذر گیا ہے۔ اب ان پر تو رحم کر اور ان کی آنکھیں کھولدے۔ اے قادر اور رحیم خدا سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اب تو ان بند دل کو اسیری سے رہائی بخش۔ اور صلیب اور خونِ مسیح کے خیالات سے ان کو بچالے۔ اے قادر کریم خدا ان کیلئے میری دعا سن۔ اور آسمان سے ان کے دلوں پر ایک نور نازل کر تا وہ تجھے دیکھ لیں ..... اے میرے رحیم خدا اس دنیا میں میرا بہشت کیا ہے۔ بس یہی کہ تیرے بندے مخلوق پرستی سے نجات پا جائیں۔ سو میرا بہشت مجھے عطا کر"

مسٹر اور مسز آرنلڈ کا قبول اسلام

میں نے رمضان المبارک کے اوائل میں تمام دوستوں سے یورپ میں اشاعت اسلام کے لئے دعا کی درخواست کی تھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد بھی لکھا تھا۔ کہ جماعت کو اس امر کیلئے دعائیں لگے رہنا چاہیئے۔ سو یہ محض ہمارے پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور احباب کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے مسٹر اور مسز آرنلڈ کو قبولیت اسلام کی توفیق عطا فرمائی۔ اور ۲۹ مارچ کو انہوں نے بیعت فارم پر دستخط کر دئے جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجدئے گئے۔

مسز آرنلڈ کے والد ڈاکٹر Camble تھے۔ جو ڈیرہ دون میں ڈاکٹری کا کام کرتے اور سردار یعقوب خاں کے فیملی ڈاکٹر بھی تھے۔ اس کے علاوہ آنریری مجسٹریٹ اور میونسپلٹی کے سکرٹری بھی رہے۔ مسٹر آرنلڈ کے دادا ہندوستان میں فوج میں کرنیل کے عہدہ پر ممتاز تھے مسز آرنلڈ کچھ اردو بھی جانتی ہیں۔ اور مسٹر آرنلڈ انگریزی سپینش۔ فرنچ اور Catalan زبانیں اچھی طرح جانتے ہیں۔ دونو نے بڑے شوق سے مذہبی مسائل کے متعلق تحقیق کی۔ اور کئی دن ان کے مکان پر ان سے تین تین گھنٹہ تک ان مسائل پر جو عیسائیت اور اسلام میں مختلف فیہ ہیں۔ گفتگو ہوئی۔ ان میں سے ایک دو مسائل کا اختصار کے ساتھ ذکر کرتا ہوں۔

الوہیت مسیح کے متعلق گفتگو

مسز آرنلڈ نے مجھ سے کہا کہ میری بیوی الوہیت مسیح کی قائل ہیں۔ اور وہ خیال کرتی ہیں۔ کہ مسیح سے بڑھکر اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ جب میں دوسری مرتبہ ان کے مکان پر گیا۔ تو مسز آرنلڈ سے کہا آپ انجیل اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ اور یوحنا باب ۷ کی آیت ۸ و ۱۰ دیکھیں۔ پھر انہوں نے وہ آیات پڑھیں۔ ان میں یہ ذکر ہے کہ یسوع کے بھائیوں نے اس سے کہا۔ کہ تو بھی ہمارے ساتھ عید کے موقعہ پر یہودیہ میں چل اور وہاں اپنے عجائب کام دکھا اس نے کہا کہ میں اس عید پر نہیں جاؤں گا۔ تم چلے جاؤ۔ لیکن جب اس کے بھائی چلے گئے۔ تو وہ بھی پوشیدہ طور پر وہاں چلا گیا۔ میں نے کہا کیا یہ صریح دھوکہ اور غلط بیانی نہیں تھی۔ کہ انہیں تو کہدیا میں نہیں جاؤنگا۔ لیکن بعد میں پوشیدہ طور پر وہاں چلا گیا۔ پھر یوحنا $\frac{10}{8}$ کی یہ عبارت پڑھوائی کہ تمام وہ جو اس سے پہلے آئے وہ چور اور ڈاکو تھے۔ اور پھر خود ہی یہ تعلیم دی کہ ماں باپ کی تعظیم کرنی چاہیئے۔ (متی $\frac{19}{19}$) لیکن اس کی والدہ اور بھائی باہر کھڑے رہے۔ اور کسی کے اطلاع دینے پر کہدیا کون ہے میری ماں؟ اور کون ہیں میرے بھائی؟ اور ان کے پاس جاکر دریافت نہ کیا کہ کیا بات ہے۔ اور یوحنا $\frac{2}{4}$ میں اپنی والدہ کو ڈانٹ کے رنگ میں صرف اے عورت کہکر خطاب کیا۔ پھر تعلیم یہ دی کہ دشمنوں سے محبت اور بخشش کرنے والوں سے احسان کرو (متی $\frac{5}{44}$) مگر ایک دیہہ والوں کے دو ہزار خنزیر شریر ارواح کو انہیں داخل ہونے کی اجازت دے کر ہلاک کر دئے۔ پھر تامار جس کے خسر نے اس سے زنا کیا اور اس سے جو بچہ پیدا ہوا۔ اسے یسوع مسیح کے نسب نامہ میں متی نے بیان کیا ہے جب ایسے تمام حوالے پڑھ چکے تو میں نے کہا کیا ایسا انسان خدا تو کجا۔ بزرگ بھی مانا جاسکتا ہے؟

پھر میں نے قرآن مجید سے مسیح علیہ السلام کے متعلق حوالجات دکھائے اور کہا کہ یہ تو قرآن مجید کا احسان ہے کہ اس نے انہیں نبی اور رسول کہدیا۔ ورنہ اناجیل سے تو وہ بزرگ بھی ثابت نہیں ہو سکتے۔ پھر بے باپ ولادت وغیرہ کے متعلق انہوں نے سوالات کئے جن کے جوابات دئے گئے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ واقعی مسیح کو خدا ماننا درست نہیں ہے

عورت کا درجہ اسلام اور عیسائیت میں

عورتوں کے حقوق کے متعلق جب سوال آیا۔ تو انہوں نے کہا کہتے ہیں اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ عورتوں میں روح نہیں ہے میں نے کہا اسلام کی تعلیم تو میں بعد میں بیان کروں گا پہلے نئے عہد نامہ سے عورت کا درجہ بتاتا ہوں۔ اکرنتھیوں $\frac{3}{11}$ میں لکھا ہے۔ ہر مرد کا سر مسیح ہے۔ لیکن عورت کا سر مرد ہے۔ اور یہ کہ آدمی اللہ کی صورت اور اسکی بزرگی ہے۔ لیکن عورت آدمی کی بزرگی ہے کیونکہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ہے۔ اور مرد عورت کی خاطر نہیں پیدا کیا گیا بلکہ عورت مرد کی خاطر پیدا کی گئی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ عورت مرد کے مساوی نہیں بلکہ جیسے مرد کیلئے دنیا میں اور بہت سی چیزیں پیدا کی گئیں ویسے ہی عورت اس کی خاطر پیدا کی گئی ہے۔ پھر ا۔ کرنتھیوں $\frac{34}{14}$ میں ہے کہ عورتوں کو گرجا میں خاموش رہنا چاہیئے۔ اگر کوئی وہ چیز سیکھنا چاہتی ہوں تو گھروں میں اپنے خاوندوں سے دریافت کریں۔ کیونکہ عورت کیلئے گرجا میں بولنا باعث شرم ہے۔ اور پھر ا۔ تمطاؤس $\frac{2}{12-14}$ میں لکھا ہے۔ پولوس کہتا ہے۔ میں عورت کو اجازت نہیں دیتا۔ کہ سکھائے اور معلمہ بنے اور آدم گمراہ نہیں ہوا۔ بلکہ عورت تھی جو اصل میں گمراہ ہوئی۔ اور ایوب $\frac{25}{4}$ و $\frac{14}{4}$ اور $\frac{15}{14}$ میں عورت کو ناپاک قرار دیا گیا ہے۔

اس کے مقابلہ میں اسلام کی تعلیم یہ ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ من عمل صالحاً من ذکر او انثی وھو مومن فاولٓئک یدخلون الجنۃ یرزقون فیھا بغیر حساب (المومن ع ۵) جو کوئی مومن مرد ہو یا عورت نیک کام کرینگے وہ جنت میں داخل ہونگے۔ اور انہیں بغیر حساب کے رزق دیا جائیگا۔ پھر احزاب ع ۵ کی آیت ان المسلمین والمسلمات میں کہ جس میں ہر عبادت کا ذکر کرتے ہوئے مردوں اور عورتوں کا مساوی طور پر ذکر کیا ہے اور آخر میں فرمایا ہے اعد اللہ لھم مغفرۃ واجراً عظیماً۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ان کیلئے مغفرت اور اجر عظیم تیار کئے ہیں۔ پھر سورہ روم ع ۳ کی یہ آیت پیش کی ومن آیاتہ ان خلق لکم من انفسکم ازواجاً لتسکنوا الیھا وجعل بینکم مودۃ ورحمۃ یعنی اللہ تعالےٰ نے تمہارے لئے تمہاری جنس کے جوڑے پیدا کئے یعنی جس قسم کے جذبات واحساسات اور خواہشات تمہیں دئے گئے۔ اسی قسم کے جذبات واحساسات اور خواہشات عورتوں میں ودیعت کئے گئے اور پھر تمہارے درمیان آپس میں محبت اور رحم پیدا کیا یعنی ازدواجی زندگی کی اساس محبت اور رحم پر رکھی گئی ہے۔ یہ نہیں کہ چونکہ عورت مرد کی خاطر پیدا کی گئی ہے سو کہ مرد عورت کیلئے اس لئے عورت مقہور رہنی چاہیئے بلکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ محبت اور رحم کی زنجیر سے ہم نے دونو کو جکڑا ہے۔ نیز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خذوا نصف دینکم من ھذہ الحمیرا۔ کہ اے مردو تم نصف دین حضرت عائشہؓ سے سیکھو۔ پھر احادیث اور تاریخ سے ثابت ہے کہ بڑے بڑے صحابہ مشکل ترین مسائل کا حل حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا کرتے تھے اور جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وعظ فرماتے اگر کوئی دریافت کرنیوالی بات ہوتی تو عورتیں اسی وقت سوال کرکے دریافت کرلیتیں۔ پھر قرآن مجید میں یہ کہیں نہیں لکھا۔ کہ آدم سے غلطی کا باعث عورت تھی۔ اور وہ گمراہ ہوئی بلکہ فرمایا۔ وعصیٰ آدم ربہ فغویٰ کہ آدم کی غلطی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے ماتحت تبلیغ اسلام

مختصر رپورٹ ماہ مارچ ۳۷ء

تبلیغ اندرون ہند

مطالبہ وقف معاہدہ برائے تبلیغ کی طرف احباب کو بذریعہ اخبار الفضل توجہ دلائی گئی نیز اس معاہدہ کی تکمیل کے لئے جملہ سیکرٹریان تحریک جدید کو اطلاع گورداسپور امرتسر۔ لاہور گوجرانوالہ سیالکوٹ۔ ہوشیارپور اور جالندھر کی جماعت ہائے احمدیہ میں بھیجا گیا۔ تاکہ احباب سے وعدے حاصل کریں چنانچہ اسوقت تک اس سکیم کے ماتحت ۵۱۰ احباب نے اپنے نام پیش کئے ہیں۔ ۲۳۔ دوستوں نے ماہ مارچ یا مارچ کا کچھ حصہ وقف کیا۔ جن کو تجویز کردہ علاقہ جات میں جانے کی اطلاع بذریعہ خطوط دے دی گئی۔ ہر سہ متعلقہ مرکزوں میں تبلیغ بدستور سابق جاری ہے

یہ ایک افسوسناک امر ہے کہ بعض دوست وعدہ کے مطابق مقرر کردہ علاقہ میں وقت پر نہیں جاتے یا نہیں جا سکتے۔ اور نہ جانے کی معقول وجہ بیان کئے بغیر خاموش رہتے ہیں بعض ایسے دوست بھی ہیں۔ جو وعدہ کر لیتے ہیں مگر جاتے نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ بعض ناگزیر مجبوریوں کی وجہ سے نہ جا سکتے ہوں۔ مگر اس کے متعلق دفتر تحریک جدید میں ضرور اطلاع دینی چاہئے تاکہ ان کی بجائے اور انتظام کیا جائے۔ اور ایک سکیم کے ماتحت جو تبلیغی کام جاری کیا گیا ہے۔ اس میں کسی قسم کا حرج واقعہ نہ ہو۔

احباب اس بات کو بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے اسی امر کی پابندی کی فرائی ہے کہ ہر احمدی تبلیغ کے لئے کچھ نہ کچھ عرصہ وقف کرے سوائے ان کے جو چلنے پھرنے سے عاری ہوں۔ یا اسی قسم کی کوئی اور مجبوری ہو۔

ہمیں یہ موقع غنیمت جاننا چاہئے کہ اسلام کے لئے ہم سے قربانیاں طلب کی جاتی ہیں۔ اور یہ نہایت ادنیٰ قربانیاں ہیں۔ ہم نے تو جانیں قربان تک کرنے کا عہد کیا ہوا ہے۔ ہم جہاں اپنے لئے اور اپنے عزیزوں کے لئے سارا سال خرچ کرتے ہیں۔ اگر چند دن خدا کے لئے نہ دیں۔ تو کس قدر افسوس کی بات ہے۔

کوبے مشن

جناب صوفی عبدالقدیر صاحب بی اے اور مولوی عبدالغفور جالندھری مولوی فاضل بذریعہ لیکچرز اور انفرادی تبلیغ جاپان کے مشہور شہر کوبے میں مصروف ہیں عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد سوسائیٹیوں میں انہیں مدعو کیا گیا۔ اور بعض میں وہ خود گئے۔ ایک کرسچین سوسائٹی میں ایک پادری صاحب کی تقریر پر صوفی عبدالقدیر صاحب نے چند اعتراضات کئے۔ پادری صاحب نے چند منٹ کی خاموشی کے بعد یہ جواب دیا کہ چونکہ میرا انجیل کا مطالعہ محدود ہے۔ اس لئے جواب پھر کسی وقت دیا جائے گا۔ اس کے بعد پادری صاحب خود آ کر ملے جن کو خوب تبلیغ کی گئی۔

ہانگ کانگ مشن

مجاہدین علاوہ انفرادی تبلیغ کے بموجب ہدایت تجارتی حالات کا گہری سرگرمی سے مطالعہ کر رہے ہیں۔ اور اپنی کارگزاری کی ہفتہ وار رپورٹ بذریعہ ہوائی ڈاک ارسال کرتے ہیں۔

سنگاپور مشن

تحریک جدید کے ماتحت یہ سب سے پہلا مشن ہے۔ جو ہندوستانی ملایوں کے پھیلائے ہوئے زہر کے باوجود قائم ہوا۔ اور اللہ تعالےٰ نے ایسے مخلص پیدا کر دیئے ہیں۔ جو جانی اور مالی قربانیاں کر رہے ہیں۔

جاوا مشن

اللہ تعالےٰ کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ میں جاوا میں، نوجوان احمدیت میں داخل ہوئے۔ ملک عزیز احمد صاحب علاوہ جماعت کی تربیت کے تندہی سے تبلیغ میں مصروف ہیں۔ اس کے علاوہ تجارتی معلومات بہم پہنچاتے ہیں

بوڈاپسٹ مشن

نومسلم اصحاب ہفتہ واری اجلاس میں پورے اخلاص کے ساتھ حصہ لیتے ہیں۔ اور اپنے اپنے مقررہ موضوع پر مختلف اسلامی مسائل پر روشنی ڈالتے ہیں۔ اخلاص اور محبت میں ایک دوسرے سے سبقت لے جا رہے ہیں۔ ۱۴ مارچ کو ایک غیر معمولی اجلاس بلایا گیا۔ جس میں سب نے جانی و مالی قربانیاں کرنے اور اسلامی اصول کی سختی سے پابندی کرنے کا عہد کیا۔

روما مشن

خدا کے فضل و کرم سے اٹلی کے پایۂ تخت روما میں بھی احمدیت کا بیج بویا گیا ہے۔ یعنی دو اصحاب احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں۔ ملک محمد شریف صاحب تبلیغ میں خوب مصروف ہیں۔

اس کے علاوہ مجاہدین بیرون ہند کی رپورٹوں کے قابل اشاعت اقتباسات الفضل میں شائع کر دیئے جاتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں بیس اصحاب نے داخل احمدیت ہو کر حقیقی اسلام قبول کیا۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت دے اور دین کے خادم بنائے۔

بورڈنگ تحریک جدید

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے جس وقت اپنی جماعت سے بچوں کو تعلیم کے لئے قادیان بھیجنے کا مطالبہ کیا تو فرمایا کہ باہر کے دوست اپنے بچوں کو قادیان کے ہائی سکول یا مدرسہ احمدیہ میں سے جس میں چاہیں تعلیم کے لئے بھیجیں میں عرصہ سے دیکھ رہا ہوں۔ کہ ہمارے مرکزی سکولوں میں باہر کے دوست کم بچے بھیج رہے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے بچوں کو پیش کریں۔ جو اس بات کا اختیار دیں کہ ان کے بچوں کو ایک خاص رنگ اور خاص طرز میں رکھا جائے۔ دینی تربیت پر زور دینے کے لئے جس رنگ میں ان کو رکھنا چاہئیں۔ رکھ سکیں۔ اس کے ماتحت جو دوست اپنے لڑکے پیش کرنا چاہیں کریں۔ اس کے متعلق میں ناظر صاحب تعلیم و تربیت سے کہونگا کہ انہیں تہجد پڑھانے کا خاص انتظام کریں"

حضور کی سکیم کے مطابق بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ایک مکمل سٹاف ہے جو ایک گریجویٹ سپرنٹنڈنٹ اور ۵ ٹیوٹرز پر مشتمل ہے۔ یہ کارکن بچوں کی نہایت احتیاط سے دینی تربیت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ چپڑاسی اور خادم اطفال بھی ہیں۔ جو بچوں کی ہر طرح دیکھ بھال اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کا کام کرتے ہیں۔ احباب کو چاہئے کہ بچوں کو قادیان بھیجیں۔ فیس خوراک و دیگر اخراجات شامل کر کے فی طالب علم ماہوار خرچ نو روپے سے زیادہ نہیں ہوتا۔ اور ہائی کلاسز کا بارہ روپے ماہوار تک مکمل پراسپکٹس براہ راست سپرنٹنڈنٹ صاحب بورڈنگ تحریک جدید یا دفتر تحریک جدید سے مفت منگوائے جا سکتے ہیں۔

دار الصناعت

ہر سہ شعبہ جات (نجاری چرمی اور آہنی) میں خدا کے فضل سے کام جاری ہے حضور کا ارشاد ہے۔ کہ جہاں تک ہو سکے احمدی اپنے کارخانوں کا تیار کردہ مال استعمال کیا کریں۔ احباب کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔

(الفضل) مال کی تفصیل سے بھی جماعت کو آگاہ کرنا چاہئے۔ ورنہ کسی کو کیا معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ کیا کیا چیزیں تیار ہوتی ہیں۔ اور کس قیمت پر ملتی ہیں۔

لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں کوئی نیا ٹریکٹ وغیرہ نہیں چھپوایا گیا۔

دفتر تحریک جدید

عرصہ زیر رپورٹ میں ۴۴۴ خطوط موصول ہوئے۔ اور ۹۵۲ جاری ہوئے۔ ان میں وہ کل خط و کتابت بھی شامل ہے۔ کارکنان دفتر تحریک جدید کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (انچارج تحریک جدید قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسٹر مظہر علی اظہر سے ایک جائز مطالبہ

مطبوعہ خطوط کے متعلق فیصلہ کا آسان طریق

لکھنؤ - ۱۹ اپریل - احرار کانفرنس میں ذیل کا اشتہار تقسیم کیا گیا - گذشتہ رات کو احرار کانفرنس لکھنؤ میں جس وقت ایک جوشیلے مسلمان نے مولانا مظہر علی صاحب صدر کانفرنس سے یہ مطالبہ کیا کہ کامریڈ محمد حسین امرت سری کے خطوط مظہر صاحب کے تحریر کردہ ہیں یا کہ نہیں - تو مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی اور محترم صدر کانفرنس نے اس جوشیلے مسلمان کو جلسہ سے نکلوا دیا - اور اس پر مرزائی یا قادیانی ہونے کا غلط الزام لگایا - حالانکہ اعتراض کا جواب دلائل سے دیا جا سکتا تھا - نہ یہ کہ اس کی جانب غلط اعتقادات منسوب کئے جائیں - لہٰذا اب میں جو کہ حنفی المذہب اور پکا مسلمان ہوں کانفرنس سے مطالبہ کرتا ہوں - کہ وہ اس مسئلہ کو کانفرنس ختم کرنے سے پیشتر طے کر کے لکھنؤ سے تشریف لے جائیں - اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ لکھنؤ کے جو مسٹر افضل اور مسٹر نعمانی (ماہران تحریرات) خطوط کو پہچاننے والے ہیں - وہ آج ہی شب میں اسٹیج پر تشریف لائیں - اور مولانا مظہر علی کی تحریر مجمع کے سامنے لے کر کامریڈ محمد حسین کے شائع کردہ اشتہاروں والی تحریر سے مقابلہ کر کے بحلف شرعی یہ کہدیں - کہ کامریڈ محمد حسین کے شائع کردہ خطوط مظہر علی صاحب کے تحریر کردہ نہیں ہیں - بلکہ جعلی ہیں - اگر یہ ہر دو ماہر خطوط اس بات کا فیصلہ کرینگے تو پبلک کو یقین ہو جائے گا - کہ وہ خطوط مظہر صاحب کے تحریر کردہ نہیں ہیں - بلکہ جعلی ہیں - غلط الزام لگانے سے تو فیصلہ نہ ہو گا - جہانتک میں خیال کرتا ہوں - کل جس شخص نے صدر محترم پر اعتراض کیا تھا وہ مسجد شہید گنج کا شیدائی اور غالباً اتحاد ملت کا کوئی فرد تھا - اور اس کا قادیانیوں سے کوئی تعلق نہیں ہے - اگر احرار نے واقعی مسجد شہید گنج کے معاملے میں مسلمانوں سے غداری کی ہے - تو یہ ایسا داغ نہیں ہے - جو اپنے نورانی چہروں سے یہ حضرات مٹا سکیں -

اقبال اختر عابدی احاطہ خام فقیر محمد خان - لکھنؤ

کیا وزیریوں کو غیر مسلح کرنا ممکن ہے

اخبار سٹیٹسمین کا نامہ نگار لندن سے رقمطراز ہے - کہ ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کے معاملات کے متعلق ایک ماہر نے اخبار "ٹائمز" میں ایک مکتوب شائع کرایا ہے - جس میں یہ مشورہ دیا ہے - کہ اس شورش کو مستقل طور پر ختم کر دینے کا واحد موثر طریقہ یہ ہے کہ وزیریوں کو بالکل غیر مسلح کر دیا جائے یہ ماہر اس ضمن میں آگے چل کر لکھتا ہے - کہ وزیرستان میں ہمارے سیاسی نظم ونسق کی پالیسی بالکل ناکام رہی ہے سڑکوں کی تعمیر کے ٹھیکے دینے سے یا الاؤنس ادا کرنے سے پرجوش طبیعتوں پر قابو نہیں پایا جا سکتا - جب تک وزیریوں کو اسلحہ رکھنے کا حق خالص رہے گا - ہمارے نوجوانوں کا خون لازمی طور پر بہایا جائے گا -

قبائل کے سردار اور ملک جو اپنے نوجوانوں کو قابو میں رکھنے کیلئے گورنمنٹ سے الاؤنس پاتے ہیں اور اپنی کمزوریوں کو چھپائے رکھتے ہیں - وہ صحیح حالات گورنمنٹ پر ظاہر نہیں کرتے - یہ اسی بات کا نتیجہ ہے - کہ گورنمنٹ نے سرحدی حالات سے ناواقف اور ناتجربہ کار سپاہیوں پر مشتمل فوج صبح آٹھ بجے روانہ کی - اس فوج کی روانگی سے صرف دو گھنٹوں کے بعد اپنی جانیں بچانے کی خاطر مصروف جنگ ہونا پڑا

یہ ماہر آگے چل کر لکھتا ہے - کہ قبائل کے ایک نوجوان کی نظروں میں لوٹ مار کے مقابلے میں ایک ہندو لڑکی بالکل بے حقیقت ہے - یہ نوجوان حالات کو دیکھ کر اٹھتا ہے - اور صرف یہ پیغام پہنچا دیتا ہے - یہ فوجی بالکل ناتجربہ کار ہیں آؤ - اور جو جی میں آئے لے جاؤ - یہ پیغام سن کر وزیرستان کا ہر شورش پسند دوڑا چلا آتا ہے -

اس مکتوب پر تنقید کرتے ہوئے اخبار ٹائمز نے لکھا ہے کہ شاہ افغانستان بھی اپنے پرجوش اور شورش پسند قبائل کو غیر مسلح کر رہے ہیں - اور البانیہ کا حکمران "شاہ زوغو" اپنے ملک کے "ملیسردں" (قبائل کا نام) کو غیر مسلح کر چکے ہیں - جو یقیناً پٹھانوں سے کم خوفناک نہیں -

ذمہ دار حلقوں میں اس رائے کو صحیح تسلیم نہیں کیا جاتا - کہ اگر وزیرستان میں حالت قدرے خراب ہو گئی ہے - تو اس کا مطلب یہ ہے کہ سرحد کے متعلق سرکاری پالیسی پر نظر ثانی کی ضرورت ہے -

وزیریوں کو غیر مسلح کرنے کی تجویز کے متعلق یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے - کہ اس تجویز پر عملدرآمد کرنا ایک طویل اور وسیع جنگ کو مول لینا ہے - کیونکہ حکومت اپنی موجودہ پالیسی کے مطابق وزیریوں کو جو روپیہ ادا کرتی رہی ہے - اس سے وزیریوں نے نہایت وسیع پیمانے پر اسلحہ حاصل کر لیا ہے -

بلا تفصیل رقوم کے متعلق اعلان

مندرجہ ذیل رقوم بلا تفصیل ہمارے پاس آئی پڑی ہیں - اگر کسی شخص کو ان رقوم کے متعلق تفصیل کا علم ہو تو مطلع فرمائیں :-

نام مرسل	تاریخ وصولی	رقم
احمد دین صاحب بارہ موسیٰ	۳۱ دسمبر ۱۹۳۵ء	[illegible]
تاج بی بی صاحبہ کاٹھگڑھ	۱۹ مارچ ۱۹۳۶ء	[illegible]
حاکم بی بی معرفت لجنہ قادیان	۱۰ اپریل ۱۹۳۶ء	عہ
حکیم بقاء اللہ صاحب بھوپال	۱۴ ” ”	[illegible]
محمد عالم صاحب مکنڈی افریقہ	۲۱ ” ”	[illegible]
محمد بخش صاحب پنڈی چیری	۱۱ مئی ”	[illegible]
زہرہ بی بی صاحبہ کیرنگ پوری	۱۶ ” ”	[illegible]
شریف احمد صاحب محمود آباد	۲۴ ” ”	[illegible]
شیخ برکت علی صاحب رحیم آباد	۶ جولائی ”	[illegible]
مولوی سید غلام محمد صاحب سونگڑہ	یکم اگست ۱۹۳۶ء	عہ
شمس النساء بیگم صاحبہ قادیان	۱۶ ” ”	۵ ر
مستری عبدالغفور صاحب راولپنڈی	۲۳ اگست ”	[illegible]
	۲۳ نومبر ”	عہ
مولوی غلام علی صاحب سعد اللہ پور	۳۱ اگست ”	[illegible]
مولوی سید عبدالرحیم صاحب	۵ ستمبر ”	عہ
سکرٹری انجمن احمدیہ گجرات	۱۰ ” ”	[illegible]
عبدالرحمن صاحب دیپالپور	۳۱ اکتوبر ”	[illegible]
ڈاکٹر فرزند علی صاحب گوکھووال بہاولپور	۲ نومبر ”	[illegible]
	۳۰ جنوری ۱۹۳۷ء	[illegible]
حلیمہ بی بی صاحبہ کاٹھگڑھ	۵ نومبر ۱۹۳۶ء	[illegible]
اہلیہ غلام نبی صاحب سٹروعہ قادیان	۷ دسمبر ۱۹۳۶ء	[illegible]
محمد الدین صاحب چک ۶۲ علی پور	۸ دسمبر ۱۹۳۶ء	[illegible]
حکیم دین محمد صاحب چک ۹۶ گ - ب	۱۰ دسمبر ۱۹۳۶ء	۸ ر
غلام نبی صاحب ” ” ”	” ” ”	[illegible]
آمنہ بیگم صاحبہ دہلی	۲۴ ” ”	[illegible]
والدہ مبارک احمد صاحب لاہور	۲۵ ” ”	۱۲ ر
مرسلہ ظہیر احمد صاحب راولپنڈی (حسن محمد صاحب)	۲۳ جنوری ۱۹۳۷ء	عہ
مدخلہ لجنہ قادیان ۳۵۲۴	۲۰ فروری ۱۹۳۷ء	عہ
شریف احمد صاحب کانپور	۲ مارچ ”	۸ ر
دلاور علی خاں صاحب لنگڑوعہ	۴ ” ”	[illegible]
مدخلہ بشیر احمد صاحب کوچین	۱۰ ” ”	[illegible]
غلام حسین صاحب سرائے عالمگیر	۱۵ ” ”	[illegible]

سکرٹری مجلس کارپرداز - مقبرہ بہشتی - قادیان

کانگرس کو مسلمانوں کے متعلق کیا کرنا چاہیئے

حال ہی میں پنڈت جواہر لال صاحب صدر کانگرس نے مسلمانوں کو کانگرس میں شریک کرنے کے لئے پراونشل کمیٹیوں کے لئے جو پروگرام شائع کیا۔ اور جس میں یہ ہدایت دی۔ کہ "صوبجاتی کمیٹیوں کو مسلمانوں کی بھرتی کے لئے خاص کمیٹیاں قائم کرنی چاہئیں۔ جو کانگرس اور مسلم عوام کے رابطہ کو بڑھائیں۔ اور شہری و دیہاتی مسلمانوں کو کانگرس کا پیغام سنائیں"۔ اس کے متعلق ہم نے لکھا تھا۔

"مسلمان کارکنوں کی بھرتی کے متعلق بھی ہم یہ کہہ دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ ایسے لوگ جو محض معاوضہ حاصل کرنے کے لئے بھرتی کئے جائیں گے۔ کوئی مفید کام نہ کر سکیں گے۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ مسلمانوں کو اور زیادہ شبہات میں مبتلا کرنے کا باعث بن جائیں۔ اس کے لئے قوم اور ملک کی سچی خدمت کرنے کا جذبہ رکھنے والے لوگوں کی امداد حاصل کرنی چاہیئے۔ اور پھر ان کے مشوروں کو قدر و قعت کی نظر سے دیکھنا چاہیئے"۔

مولانا شوکت علی نے حال ہی میں ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں اسی پر بہت زور دیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے کہا۔

"پنڈت جواہر لال نہرو کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ وہ اگر انڈین نیشنل کانگرس کے صدر کی حیثیت سے اس چیز کی متمنی ہیں کہ مسلمان من حیث القوم کانگرس میں شریک ہوں۔ تو انہیں چاہیئے۔ کہ ایسے لوگوں سے ملاقات کریں جو صاحب اقتدار ہیں۔ اور ان کا فرض ہے۔ کہ وہ اس سلسلہ میں مسٹر جناح صدر مسلم لیگ سے ملاقات کریں سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے مولانا شوکت علی نے کہا۔ مسلمانوں سے تعلق پیدا کرنے اور مسلم لیگ کے متعلق جو کچھ زبانی کہا جاتا ہے۔ اور اخباروں میں شائع کیا جاتا ہے۔ وہ بے حد مسرت انگیز ہوتا اگر افسوسناک اور خطرات سے پر نہ ہوتا۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے تنخواہ دار یا غیر تنخواہ دار مسلمان حواری انہیں خواہ کچھ کہتے رہیں۔ جب تک وہ مسلمانوں کے صحیح نمائندوں سے گفت و شنید نہیں کریں گے انہیں ناکامی سے دوچار ہونا پڑے گا۔

اس قسم کی کوششیں اختلاف کی خلیج کو اور بھی زیادہ وسیع کر دیں گی۔ اور خوفناک مصیبت کا موجب ہوں گی۔ انہیں اس امر کا احساس نہیں ہے۔ اور یہ ہندوستان کی بدقسمتی ہے۔ کیا وہ سر سکندر حیات خان کا اتباع کرتے ہوئے ان کے نقش قدم پر نہیں چل سکتے۔ جنہوں نے اس امر کے باوجود کہ پنجاب میں انہیں عظیم الشان اکثریت حاصل تھی۔ راجہ نریندر ناتھ چوہدری چھوٹو رام اور سر سندر سنگھ مجیٹھیہ جیسے لوگوں کو کابینہ کی نشستیں پیش کیں۔ کیونکہ یہی لوگ اپنی اپنی قوموں میں صحیح اقتدار کے مالک تھے۔

میں ہر شخص کو بتانا چاہتا ہوں کہ اخباری پراپیگنڈا اور پلیٹ فارم کی تقریروں کے باوجود جس وقت دوسرے لوگ کام شروع کریں گے۔ اور مسلم عوام کے سامنے حقائق پیش کریں گے۔ تو پنڈت جی کے دوستوں کو بری طرح ناکامی ہو گی۔

برما کے خریداروں کے لئے ضروری اطلاع

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ یکم اپریل ۱۹۳۷ء سے برما کے ہندوستان سے علیحدہ کر دئے جانے کی وجہ سے شرح محصول ڈاک بھی وہی ہو گئی ہے۔ جو غیر ممالک کے لئے ہے۔ اس لئے برما کے خریداروں کی قیمت بھی آئندہ -/-/۱۸ سالانہ کے حساب سے وصول کی جائے گی۔ اور اخبار بھی روزانہ بھیجے جانے کے بجائے ہفتہ وار یعنی غیر ممالک کی ڈاک کے ساتھ ہی ارسال کئے جائینگے جمع شدہ قیمت آئندہ کے لئے -/-/۱۸ سالانہ کے حساب سے مجرا کر کے میعاد کم کر دی گئی ہے۔ جس کی اطلاع علیحدہ علیحدہ بھی سب خریداروں کو دی جا رہی ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ جن کی قیمت ختم ہو چکی ہے۔ یا قریب الاختتام ہے۔ وہ آئندہ کے لئے پیشگی قیمت جلد بھجوا دیں۔ (مینیجر الفضل)

چندہ بذریعہ محاسب بھیجنے والوں کو ضروری اطلاع

قبل ازیں کئی بار اعلان کیا گیا ہے۔ کہ چندہ بذریعہ محاسب بھیجنے والے احباب نمبر خریداری ضرور لکھا کریں۔ ورنہ رقم کے صحیح اندراج میں غلطی کا بہت بڑا امکان ہے۔ مگر افسوس کہ دوست اس طرف توجہ نہیں کرتے اور خود بھی تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اور دفتر کو بھی تکلیف میں ڈالتے ہیں۔ اگر روپیہ بذریعہ محاسب بھیجتے وقت بذریعہ خط دفتر کو اطلاع دے دیا کریں۔ تو بہت نوازش ہو۔ (مینیجر)

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب۔ یو پی و صوبہ سرحد کے ہائیڈرو الیکٹرک کے ڈیپارٹمنٹ میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ اور بہترین درسگاہ سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ ہے جو گورنمنٹ ریکگنائزڈ بھی ہے اور ایڈڈ بھی ہر قابلیت اور ہر مذہب و ملت کے طلباء کیلئے یہ سکول کھلا ہے۔ گورنمنٹ سے مالی امداد ملنے پر سکول کمیٹی نے فیس میں ایک تہائی کی رعایت کر دی ہے جو ماہوار لیجاتی ہے پراسپکٹس مفت۔ (مینیجر)

ضلع جالندھر و ہوشیارپور میں اراضیات نیلام ہوتی ہیں

نمبران خسرہ ۳۱۱ / ۱۷ ، ۳۱۲۹ کل رقبہ ۶۱ کنال واقعہ موضع راہوان تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر جو صدر انجمن احمدیہ کی مملوکہ و مقبوضہ قابل فروخت ہے۔ یہ رقبہ موقعہ پر ۳۰ اپریل ۱۹۳۷ء کو بروز جمعہ اور ۴۳ کنال اراضی زرعی وایک سکنی رقبہ جو موضع ہوشیارپور میں صدر انجمن کی مملوکہ و مقبوضہ ہے۔ اور با موقعہ ہے۔ ۲ مئی کو بروز اتوار موقعہ پر منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان نیلام کرینگے۔ بولی ختم ہونے پر ¼ حصہ زر نیلام فوراً وصول کر لیا جائیگا۔ اور بقیہ ¾ حصہ زر ثمن صدر انجمن احمدیہ قادیان سے منظوری حاصل ہونے پر وصول کر کے داخل خارج کرا دیا جائیگا۔ ارد گرد کے احمدی دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ مہربانی فرما کر اپنے اپنے علاقہ میں پراپیگنڈا کر کے زیادہ سے زیادہ خریدار پیدا کرنے کی پر زور کوشش فرما کر ممنون فرمائیں۔
(ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مستورات کے فائدہ کے واسطے یہ تحریر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر وہ کئی ایک علاج معالجہ کرنیکے باوجود ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں تو وہ شفاخانہ رفاہ نسواں کی طرف فوراً رجوع کریں۔ شفاخانہ رفاہ نسواں کی مالکہ اہلیہ صاحبہ سید خواص علی جو کہ حضرت مسیح موعودؑ کی صحابیہ ہیں۔ بے اولاد عورتوں کے علاج میں بہت پرانا تجربہ رکھتی ہیں۔ بیشمار بے اولاد عورتیں انکی ادویہ سے صاحب اولاد ہو چکی ہیں اگر آپ اولاد چاہتی ہیں۔ تو فوراً مفصل حالات مرض تحریر کر کے دوا طلب کریں انشاء اللہ ضرور آپ کی گود ہری ہو گی۔ مکمل دوا کی قیمت ہر حال میں چار روپیہ سے زائد نہیں ہو گی محصولڈاک علاوہ سیلان الرحم یعنی سفید پانی کا خاص نسخہ اس دوا کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک پتہ شفاخانہ رفاہ نسواں قادیان پنجاب

136

بعدالت عالیہ ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور

دیوانی ابتدائی مقدمہ ۴۴ ۱۹۳۷ء

بمعاملہ ایکٹ کمپنی ہائے ہند مجریہ ۱۹۱۳ء اور دی سرسہ ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ زیر لیکویڈیشن خود اختیاری سرسہ

درخواست زیر دفعہ ۲۲۱ ایکٹ کمپنی ہائے ہند منجانب رادھے کرشن عرف بابورام پسر من سکھ داس آف سرسہ معادن کمپنی

تمام متعلقین کو بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ رادھے کرشن عرف بابورام پسر من سکھ داس آف سرسہ حصہ دار کمپنی مذکور نے ایک درخواست برائے اجرا ر موقوفی کاروبار مذکورہ بالا کمپنی زیر نگرانی عدالت ہذا بتاریخ ۳ نومبر ۱۹۳۶ء کو عدالت ہذا میں گذرانی ہے۔ اور از آنجاہ یہ ہدایت کی گئی ہے کہ درخواست مذکور ۴ مئی ۱۹۳۷ء کو عدالت ہذا میں پیش ہو۔ اس لئے بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ جو قرض خواہ یا معادن کمپنی مذکور اصدار حکم برائے اجراء موقوفی کاروبار زیر نگرانی عدالت کی مخالفت کرنا چاہے وہ عدالت ہذا میں بوقت سماعت اصالتاً یا بذریعہ ایڈووکیٹ یا مختار مجاز یا پلیڈر پیش ہو۔

اگر کوئی قرض خواہ یا معادن کمپنی مذکور درخواست متذکرہ بالا کی نقل لینا چاہے۔ تو نقل عدالت ہذا میں درخواست دینے پر اس کی مقررہ فیس ادا کرنے پر مہیا کی جائے گی۔

آج بتاریخ ۱۳ اپریل ۱۹۳۷ء بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت ہذا کے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط) ایچ۔ او۔ ٹیلر اسسٹنٹ ڈپٹی رجسٹرار

بعدالت عالیہ ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور

دیوانی ابتدائی مقدمہ ۲۵۲ ۱۹۳۶ء

بمعاملہ ایکٹ کمپنی ہائے ہند مجریہ ۱۹۱۳ء اور دی پنجاب فلم کمپنی لمیٹڈ زیر لیکویڈیشن) لاہور

اور بمعاملہ تصفیہ فہرست معادنین

بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ مذکورہ بالا کمپنی کے معادنین کی فہرست کے تصفیہ کے لئے عدالت عالیہ ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر بمقام لاہور میں ۴ مئی ۱۹۳۷ء کو دس بجے دن کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ ہر وہ معادن جو اپنے نام کے فہرست معادنین میں داخل کئے جانے پر اعتراض کرنا چاہے اس کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اس غرض کے لئے بوقت سماعت اصالتاً یا بذریعہ ایڈووکیٹ۔ یا مختار یا مجاز یا پلیڈر حاضر عدالت ہو۔ تاریخ سماعت کو حاضر عدالت نہ آنے کی صورت میں یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آج بتاریخ ۲۳ اپریل ۱۹۳۷ء بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت ہذا کے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط) ایچ۔ او۔ ٹیلر اسسٹنٹ ڈپٹی رجسٹرار

اعلان

کمپنی کی نئی مشینری قادیان پہنچ چکی ہے۔ جس میں جرابوں کی مزید مشینوں کے علاوہ بنیان بنانے کی مشینری بھی شامل ہے۔ عنقریب بنیان مارکیٹ میں آجا دے گی۔ احباب بنیانیں اس کارخانہ کی استعمال کیا کریں۔

جنرل مینیجر دی سٹار ہوزری ورکس قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ کو اپنی رفیق بیوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے۔ کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کر دینے والی وہ خوفناک بیماری ہے جس کو سیلان الرحم کہا جاتا ہے۔ اس کی علامات یہ ہیں کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے۔ جس سے عورت کی صحت اور حسن اور جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ سر میں چکر آنا۔ درد کمر۔ بدن کا ٹوٹنا۔ رنگ زرد اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ حیض بے قاعدہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے۔ حمل قرار نہیں پاتا۔ اور اگر پایا تو قبل از وقت گر جاتا ہے۔ یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ جس طرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے۔ اس خطرناک بیماری کے دفعیہ کے لئے دنیا بھر میں بہترین دوائی اکسیر سیلان الرحم ہے۔ اسکے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے اور چہرہ پر شباب کی رونق آجاتی ہے۔ اپنی کیفیت مرض لکھیے۔ قیمت ڈھائی روپے (۲/۸)

نوٹ:۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوایئے

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

شادی ہو گئی؟ آپ جو چیز چاہتے ہیں وہ یہ ہے — مفرح یاقوتی

یہ مرد و عورت کے لئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی جسمی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے

اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھایئے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے یہ اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپیہ قیمت سنکر نہ گھبرایئے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا۔ عنبر۔ موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان۔ کہربا۔ زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب اور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اسکے ہندوستان کے ہزار ہا امراء و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اسکے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اسکے اندر کوئی زہریلی اور منشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے۔ مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اسکے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ (۵) میں ایک ماہ کی خوراک دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۲۲ اپریل۔ سرحدی لشکر نے گذشتہ شب میرالی اور رزمک کے درمیان دو پلوں کو مزید نقصان پہنچایا اسی رات جنڈولا کے سکاؤٹوں کی ایک چوکی پر بھی فائر کئے گئے۔ اس کے علاوہ مزنی میں بھی تین مرتبہ فائر کئے گئے۔ کل صبح سرحدی لشکر نے بنوں اور میرالی کے درمیان ٹیلیفون کے تاروں کا سلسلہ کاٹ دیا۔

بغداد ۲۲ اپریل۔ وزیر عراق نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا ہے۔ کہ پیرس اور برلن کے دو عراقی سفیروں کو برطرف کر دیا گیا ہے کیونکہ ان پر ہسپانیہ میں اسلحہ بھیجنے کا الزام عاید کیا گیا تھا۔ دونوں پر ان کی مراجعت کے بعد عراق میں مقدمہ چلایا جائے گا۔

لنڈن ۲۲ اپریل۔ آج دارالعوام میں ایک استفسار کا جواب دیتے ہوئے وزیر امور خارجہ نے کہا۔ کہ معاہدہ پیرس کی رو سے حکومت برطانیہ پر یہ فرض عاید ہوتا ہے۔ کہ وہ جنگ سے احتراز کرے۔

راولپنڈی ۲۲ اپریل معلوم ہوا ہے۔ کہ ایک کانگرسی مسلمان نے جسے گذشتہ انتخابات میں مسٹر عبدالقیوم خان کے مقابلہ میں حلقہ ہزارہ سے شکست ہوئی تھی۔ سر عبدالقیوم خان کے خلاف عذرداری دائر کردی ہے۔

لنڈن ۲۲ اپریل آج دارالعوام میں وقفہ استفسارات میں وزیر خارجہ نے اعلان کیا۔ کہ برطانوی مال سے لدے ہوئے جن دو جہازوں کو باغیوں نے پکڑ لیا تھا۔ جنرل فرانکو نے انہیں برطانوی حکام کے حوالہ کرنے کا وعدہ کر دیا ہے۔ ایوان میں امیر البحر سے بھی دریافت کیا گیا۔ کہ بلباؤ کی طرف جانے والے برطانوی تجارتی جہازوں کی حفاظت کا کیا انتظام کیا گیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا۔ کہ جنرل فرانکو کو متنبہ کر دیا گیا ہے کہ اگر اس قسم کے جہازوں کو کوئی نقصان پہنچایا گیا۔ تو وہ اس کا ذمہ دار ہوگا

ملتان ۲۲ اپریل۔ آج مقامی پولیس نے جعلی سکے بنانے والی ایک ٹکسال پر چھاپہ مارا اور اس کے انچارج کو حراست میں لے لیا۔ تلاشی لینے پر پولیس کو ۲۴۵ جعلی سکے بنانے والے سانچے۔ ۱۳۰ روپیہ کی مالیتی چاندی کے روپیہ کے برابر کاٹے ہوئے ٹکڑے اور ۴۸ روپے ملے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس فیکٹری کے بنے ہوئے سکوں اور اصلی سکوں میں بہت تھوڑا فرق ہے

لنڈن ۲۲ اپریل۔ بلباؤ سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ باسک میں باغیوں کو سرکاری افواج کے مقابلہ میں سخت ہزیمت اٹھانا پڑی ہے۔ اور باغیوں کے ہزاروں سپاہی ہلاک ہوئے ہیں

نئی دہلی ۲۲ اپریل۔ ہندوسبھا کے دفتر میں اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ریاست الور میں ہندوؤں کے ایک مجمع پر گولی چلادی گئی۔ جس کے نتیجہ ۵ آدمی ہلاک ۱۰۰ زخمی ہوئے ہیں سیکرٹری ہندوسبھا نے وزیر اعظم الور کے نام تار بھیجا ہے۔ جس میں ان سے تفاصیل طلب کی ہیں۔

لاہور ۲۲ اپریل۔ آج لاہور ہائی کورٹ میں پیپلز بنک کے آفیشل لیکویڈیٹر کی طرف سے ۳۹ ڈائرکٹروں کے خلاف ایک درخواست اس مقصد کے لئے پیش کی گئی۔ کہ ان کی وجہ سے بنک کو جو نقصان پہنچا ہے وہ ان سے وصول کیا جائے۔ چنانچہ آنریبل چیف جسٹس اور مسٹر جسٹس ینگ نے مدعا علیہم کے نام نوٹس جاری کردئے ہیں۔ کہ وہ جواب دہی کریں۔ مدعا علیہم میں دیگر اشخاص کے علاوہ سر سکندر حیات خان۔ سر دیا کشن کول۔ سر عبدالحمید بھی شامل ہیں۔

کلکتہ ۲۲ اپریل۔ کل شام ہوڑہ کے نزدیک ایک پولیس کنسٹیبل نے ہڑتالیوں پر جو نہ صرف بدآمیز رویہ اختیار کئے ہوئے تھے فائر کیا۔ جس سے دو مزدور مجروح ہوئے۔ پٹ سن کے کارخانجات کے مزدوروں کی ہڑتال کے سلسلہ میں جو دس ہفتوں سے جاری ہے پہلی دفعہ گولی چلائی گئی ہے۔ آج مزید ۲۰ ہزار مزدور ہڑتال میں شامل ہوگئے

کلکتہ ۲۲ اپریل۔ مسٹر للیتی رنجن بکرگا نے کانگرس سے علیحدہ ہو کر جو اسباب ایک بیان کے دوران میں ظاہر کئے تھے اس کے جواب میں مسٹر سبھاش چندر بوس نے بھی ایک بیان شائع کرایا ہے۔ جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ مسٹر بکرگا نے اپنی ترقی کے لئے کانگرس سے سیڑھی کا کام لیا ہے اور ترقی حاصل کرکے اب وہ اس سیڑھی کو ٹھوکر مار کر گرانے کے درپے ہیں۔

نئی دہلی ۲۲ اپریل۔ بلدیہ دہلی نے یہ تحریک منظور کرلی ہے کہ ملک معظم کے جشن تاج پوشی کے موقع پر دہلی کے سکولوں میں بچوں کو جن کی تعداد ۲۰ ہزار کے قریب ہے۔ ۵ ہزار روپے کی مٹھائی تقسیم کی جائے۔

امرتسر ۲۲ اپریل۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۵ آنے نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۶ روپے ۴ آنے سے ۸ روپے ۸ آنے تک۔ روئی ۸ سے ۱۰ روپے ۸ آنے سونا دیسی ۳۵ روپے ۱۰ آنے۔ اور چاندی دیسی ۵۴ روپے ۸ آنے ہے

انقرہ (بذریعہ ڈاک) حکومت ترکیہ ترکی کے مشرقی علاقوں کو ترقی دینے کے لئے ہر ممکن تجاویز اختیار کر رہی ہے۔ چنانچہ قارص اور ارض روم ایسے قدیم شہروں کی بلدیات کو جدید طرز تعمیر کی سکیمیں بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ بہت سے ہائی سکول تعمیر کئے جا رہے ہیں۔

وائنا ۲۲ اپریل۔ ان دنوں آسٹریا کے چانسلر ڈاکٹر شوشنگ اور مسولینی کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس میں حسب ذیل تین امور پر بحث ہوگی۔ (۱) اطالیہ اور آسٹریا کے باہمی تعلقات (۲) آسٹریا اور زیکوسلاویکیا کے شدید الزامات (۳) ہیبسبرگ کا مسئلہ

کلکتہ ۲۲ اپریل۔ معلوم ہوا ہے بنگال اسمبلی کے دو مزدور ارکان سے کانگرسی ارباب اختیار نے جواب طلب کیا ہے۔ کہ کیوں انہوں نے اسمبلی میں ایک علیحدہ پارٹی بنائی ہے۔ یہ دونوں ارکان کانگرس کے ٹکٹ پر کامیاب ہوئے تھے۔ کانگرس ان کے خلاف تادیبی کارروائی کرے گی۔

الہ آباد ۲۲ اپریل۔ جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگرس کمیٹی نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ مسٹر گاندھی کانگرس کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں جو ۲۶ اپریل کو منعقد ہوگا۔ کوئی نیا فارمولا پیش نہیں کرینگے کانگرس نے جو کچھ کرنا تھا۔ وہ اپنے اجلاس دہلی میں کرلیا تھا۔ اب حکومت کی باری ہے کہ کوئی فارمولا پیش کرے۔ کانگرس کی مجلس عاملہ ایک سکیم تیار کرے گی جس سے ایجی ٹیشن زندہ رہے۔

کراچی ۲۲ اپریل۔ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ وزیر اعظم سندھ نے صوبہ سندھ کی ترقی کے لئے جس پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ وزارت کا منتہائے نظر تعمیری کام ہے وزارت سندھ صوبہ کی فلاح و بہبودی کی طرفدار ہے۔ وزیر اعظم نے عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ وزارت کی کامیابی کا اندازہ موجودہ ذرائع سے کرنا چاہئے وزارت کے پنجالہ پروگرام کا ملخص یہ ہے (۱) مفت اور جبری پرائمری تعلیم (۲) اصلاح دیہات (۳) چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کی ترقی (۴) دیہاتیوں کو سہولتیں فراہم کرنے کے لئے ایک اہم تجارتی مرکز کا قیام (۵) سڑکوں کی توسیع کے لئے جامع پروگرام (۶) جنگلات کے لئے اہم پروگرام (۷) رشوت ستانی کا انسداد (۸) انسداد بیکاری کی کوشش

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔ (ایڈیٹر غلام نبی)